السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کعبہ شریف میں نمازی کے آگے سے گزرنا جائز ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حرم مکہ اس حکم سے مستثنیٰ ہے۔ لئے مفصل فتوی ص 387 پر ملاحظہ ہو۔

تشریح

ہاں آیا ہے مگروہ حدیث صحیح نہیں۔ نیل الاوطار ص 7 ج 3) امام بخاری میں اپنی صحیح میں اسی روایۃ کے عدم صحت کی طرف اشارہ کیا ہے۔

حیث قال باب استرۃ بمکۃ وغیرہا ص 72 ج 1)

۔ نیز جس روایت سے استدلال کیا جاتا ہے۔ اس میں یہ نہیں ہے کہ لوگ نمازی کے سجدہ کی جگہ سے گزرتے تھے۔ صرف آگے گزرنا مبطل یا مانع نہیں جب تک کے سجدہ گاہ سے کوئی نہ گزرے

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 617

محدث فتویٰ